نصیر احمد کاشف

صحیحین کی دعائیں

بیدار ہونے سے نماز تک

۱: نیند سے بیداری پر

1 اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِيْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ .

سب تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

(بخاری، الدعوات: باب، وضع الید تحت الخد الیمنٰی ح ۶۳۱۴، مسلم، الذکر والدعاء: باب الدعاء عند النوم ح ۲۷۱۱)

2 لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ .ثُمَّ قَالَ: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ .

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ پاک ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر نہ برائی سے بچنے کی ہمت ہے اور نہ نیکی کرنے کی توفیق (پھر کہے) اے اللہ مجھے بخش دے۔

یا (اس کے بعد) وہ کوئی بھی دعا کرے تو اسے قبول کیا جاتا ہے۔ پھر اگر وہ وضو کرے اور نماز پڑھے تو اسے بھی قبول کیا جاتا ہے۔ (بخاری: التہجد: باب فضل من تعار من اللیل فصلی ح ۱۱۵۴)

۲: تہجد کے وقت

﴿ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ۚ صلے الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَ یَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ ط وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ق صلے رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَھُمْ رَبُّھُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُکُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُکَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ

قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ
صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝﴾

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے اختلاف میں یقیناً عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جو اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور آسمانوں و زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے رب! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب! تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا باآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لائے اے اللہ! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے رب! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی کہ تم میں کسی کام کرنے والے کے کام کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہرگز ضائع نہیں کرتا تم آپس میں ایک دوسرے کی ہم جنس ہو اس لئے وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنھیں میری راہ میں ایذا دی گئی اور جنھوں نے جہاد کیا اور شہید کئے گئے میں ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کر دوں گا اور بالیقین انھیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔ (اے نبی ﷺ) آپ کو کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا فریب میں نہ ڈال دے یہ تو بہت ہی تھوڑا فائدہ ہے اس کے بعد ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ مہمانی ہے اللہ کی طرف سے اور نیک لوگوں کے لیے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے۔ یقیناً اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں اور تمھاری طرف جو اتارا گیا ہے اور ان کی جانب جو نازل ہوا اس پر بھی، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے نہیں، ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم ثابت قدم رہو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لئے تیار رہو تا کہ تم مراد کو پہنچو۔ (ال عمران: ۱۹۰۔۲۰۰)

(بخاری، الوضوء باب قراءۃ القرآن بعد الحدث وغیرہ ح ۱۸۳، مسلم صلوٰۃ المسافرین باب صلوٰۃ النبی ﷺ ودعاءہ باللیل ح ۷۶۳)

☆ایک روایت میں آسمان کی طرف دیکھ کر پڑھنے کا ذکر ہے۔(بخاری، الادب: باب رفع البصر الی السماء ح ۶۲۱۵)

۳: بیت الخلا جاتے ہوئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثِ . اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں اور خبیث جنّیوں سے۔

(بخاری، الوضوء: باب مایقول عند الخلاء ح ۱۴۲، مسلم، الحیض: باب مایقول اذا اراد دخول الخلاء ح ۳۷۵)

۴: وضو کے بعد

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡکَ لَهٗ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ .

(مسلم، الطہارۃ: باب الذکر المستحب عقب الوضوء ح ۲۳۴)

۵: فجر کی نماز کو جاتے ہوئے

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًا وَّ فِیۡ بَصَرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ سَمۡعِیۡ نُوۡرًاوَّ عَنۡ یَّمِیۡنِیۡ نُوۡرًا وَّعَنۡ یَسَارِیۡ نُوۡرًا وَّفَوۡقِیۡ نُوۡرًا وَّ تَحۡتِیۡ نُوۡرًا وَّ اَمَامِیۡ نُوۡرًا وَّ خَلۡفِیۡ نُوۡرًا وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ نُوۡرًا [وَّفِیۡ لِسَانِیۡ نُوۡرًا] وَّ عَصَبِیۡ نُوۡرًا وَّ لَحۡمِیۡ نُوۡرًا وَّ دَمِیۡ نُوۡرًا وَّ شَعۡرِیۡ نُوۡرًا وَّ بَشَرِیۡ نُوۡرًا [وَّاجۡعَلۡ فِیۡ نَفۡسِیۡ نُوۡرًا وَّ اَعۡظِمۡ لِیۡ نُوۡرًا اَللّٰھُمَّ اَعۡطِنِیۡ نُوۡرًا]

اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کر دے میرے لئے نور اور میری زبان میں نور اور کر دے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور اور مجھے بہت ہی نور بخش، الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔(بخاری، الدعوات: باب الدعاء من اللیل ح ۶۳۱۶، مسلم، صلوٰۃ المسافرین: باب صلوٰۃ النبی ﷺ ودعاءہ باللیل ح ۷۶۳۔ مسلم کی ایک روایت میں ان الفاظ کو سجدہ میں پڑھنے کا ذکر ہے۔ بریکٹ کے اندر والے الفاظ صرف مسلم میں ہیں۔ یہ مختلف روایات کا مجموعہ ہے)

۶: مسجد میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِکَ . اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۷: مسجد سے نکلتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ .

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(دونوں روایتوں کیلئے دیکھئے۔ مسلم، صلوٰۃ المسافرین: باب مایقول اذا دخل المسجد ح ۷۱۳)

۸: گھر میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ . اللہ کے نام سے۔ (مسلم،الاشربۃ باب آداب الطعام والشراب ح 2017)

۹: جو مسجد میں گمشدہ چیز (جانور وغیرہ) کا اعلان کرے

1 لَا رَدَّھَا اللّٰہُ عَلَیْکَ . اللہ کرے تیری چیز تجھے نہ ملے۔

2 لَا وَجَدْتَ (اللہ کرے) تجھے نہ ملے۔

(دونوں روایتوں کے لئے دیکھئے،مسلم،المساجد باب النھی عن نشد الضالۃ فی المسجد، ح ۵۶۸، ۵۶۹)

۱۰: اذان

اذان دوہری اور اقامت اکہری کہنی چاہئے۔دیکھئے صحیح بخاری (۶۰۳) و صحیح مسلم (۳۷۸)

ترجیع والی اذان بھی ثابت ہے۔دیکھئے صحیح مسلم (۳۷۹)

عام طور پر جو اذان دی جاتی ہے وہ بھی صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

(دیکھئے سنن ابی داود: ۴۹۹ و سندہ حسن)

۱۱: بارش کے وقت

اگر بارش ہو تو مؤذن اذان میں حَيَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ وغیرہ کے بجائے ''اَلاصَلُّوْا فِی الرِّحَالِ'' یا ''صَلُّوْا فِيْ بُیُوْتِکُمْ'' کہے یعنی اپنے خیموں اور گھروں میں نماز پڑھ لو۔ (بخاری،الجمعۃ: باب الرخصۃ ان لم یحضر الجمعۃ فی المطر ، ح ۹۰۱، مسلم،صلوٰۃ المسافرین: باب الصلوٰۃ فی الرحال فی المطر ، ح ۶۹۷، ۶۹۹)

۱۲: اذان کا جواب

اذان کے جواب میں وہی کلمات دہرائے لیکن حَيَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَيَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' کہے۔جس نے دل (یقین) سے جواب دیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(مسلم،الصلوٰۃ: باب استحباب القول مثل قول المؤذن، ح ۳۸۵)

۱۳: اذان کے دوران میں

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِ سْلَامِ دِیْنًا.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں ۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر

راضی ہوں۔ (مسلم،حوالہ سابق،ح ۳۸۶)

☆ اس کے کہنے والے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۴: اذان کے بعد درود

1 اذان کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا چاہیے۔

(مسلم،الصلوۃ:باب استحباب القول مثل قول المؤذن ح ۳۸۴) درود کے الفاظ نماز کے اذکار میں آئیں گے۔

2 اس کے بعد یہ دعا پڑھے تو اس کیلئے نبی ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ .

اے اللہ! اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ (جنت کا ایک محل) اور فضیلت عطا فرما اور انھیں مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ (بخاری، الاذان: باب الدعاء عند النداء ح ۶۱۴)

نماز سے متعلق دعائیں

۱۵: دعائے استفتاح

1 اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ .

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری رکھی ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔

(بخاری، الاذان: باب ما یقول بعد التکبیر ح ۷۴۴، مسلم، المساجد: باب ما یقول بین تکبیرۃ الاحرام۔۔ح ۵۹۸)

2 اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا.

اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، ساری تعریف اسی کی ہے، وہ پاک ہے۔ صبح و شام ہم اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں۔
(مسلم: حوالہ سابق ح ۶۰۱)

۱۶: نماز تہجد میں

1 اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ لَکَ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، وَلَکَ الْحَمْدُ

اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ وَ السَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ .

الٰہی! تیرے لیے ساری تعریف ہے زمین وآسمان اور جو کچھ اس میں ہے (سب کو) تو ہی قائم رکھنے والا ہے۔ تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے۔ زمین وآسمان اور جو کچھ ان میں ہے (اس سب) کی بادشاہی تیرے لیے ہے۔ تیرے لیے ہی ساری تعریف ہے۔ تو ہی روشن کرنے والا ہے زمین وآسمان کو، تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے تو ہی بادشاہ ہے زمین و آسمان کا تیرے لیے ساری تعریف ہے تو حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے (آخرت میں) تیری ملاقات حق ہے۔ تیرا کلام حق ہے۔ جنت حق ہے۔ جہنم حق ہے۔ تمام انبیاء حق ہیں۔ اور محمد رسول اللہ ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ الٰہی میں تیرے سامنے جھک گیا میں تجھ پر ایمان لایا۔ میں نے صرف تجھی پر بھروسہ کیا، میں نے صرف تیری طرف رجوع کیا، صرف تیری ہی مدد سے (دشمنوں) سے جھگڑتا ہوں، میں نے صرف تجھے ہی اپنا حاکم مانا تو میرے اگلے وپچھلے اور ظاہر و پوشیدہ گناہ اور جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (سارے کے سارے) گناہ معاف کر دے۔ تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے۔

(بخاری، التہجد: باب التہجد باللیل ح ۱۱۲۰، مسلم، صلوٰۃ المسافرین: باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل وقیامہ ح ۷۶۹)

2 اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب، آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، اپنے بندوں کے درمیان ان چیزوں میں تو ہی فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ حق کے جن مسائل میں اختلاف کیا گیا ہے اپنے فضل سے حق کی طرف میری راہنمائی فرما دے، بے شک تو ہی جسے چاہے سیدھی راہ کی راہنمائی فرماتا ہے۔ (مسلم، حوالہ سابق ح ۷۷۰)

3 وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَااَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ وَاھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ

لِاَحْسَنِهَا اِلا انتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلاانتَ لَبَّيْکَ وَ سَعْدَيْکَ وَ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ يَدَيْکَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْکَ اَنَا بِکَ وَاِلَيْکَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَيْکَ .

میں نے اپنے چہرے کا رخ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف پھیر لیا ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز اور میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا ہے۔ لہٰذا میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ اور بہترین اخلاق کیلئے تیرے سوا کوئی راہنمائی نہیں کرسکتا۔ اور بدترین اخلاق مجھ سے دور کردے اس لیے کہ بدترین اخلاق تیرے سوا کوئی دور نہیں کرسکتا۔ میں حاضر ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں، ساری خوبی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی (کی نسبت) تیری طرف (ہرگز) نہیں، میری توفیق تیری طرف سے ہے اور میری التجا تیری طرف ہے۔ تو بڑی برکت والا اور بلند ذات والا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (مسلم، حوالہ سابق ح ۷۷۱)

۱۷: فاتحۃ الکتاب

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَاِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ ۝ ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بہت بخشش کرنے والا بڑا مہربان، بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ (الفاتحۃ: ۱۔۷)

۱۸: نماز میں فاتحہ ضروری ہے

یاد رہے نماز میں فاتحہ کا پڑھنا ہر شخص (امام ہو یا مقتدی یا منفرد) کیلئے ضروری ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)) اس آدمی کی کوئی نماز نہیں جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی۔

(بخاری، الاذان: باب وجوب القراءۃ للامام والماموم ح ۷۵۶، مسلم، الصلوٰۃ: باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ ح ۳۹۴)

۱۹: آمین

اگر امام بلند آواز سے قراءت کرے تو مقتدیوں کو بھی امام کے ساتھ بلند آواز سے آمین کہنی چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم آمین کہو، کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی اس کے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

نیز فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی اس کے پہلے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (دونوں روایتوں کے لئے دیکھئے، بخاری، الاذان: باب جہر الماموم بالتامین ح ۷۸۲ اور باب جہر الامام بالتامین ح ۷۸۰ مسلم، الصلوٰۃ: باب التسمیع والتحمید والتامین ح ۴۱۰)

۲۰: نماز میں قراءت

سورہ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورت تلاوت کی جا سکتی ہے۔ تاہم نمازوں کی مسنون قراءت درج ذیل ہے:

۲۱: فجر میں

1 سورۃ الطّور (بخاری، الاذان: باب الجہر بقراءۃ صلوٰۃ الصبح قبل ح ۷۷۳ تعلیقاً)

2 سورۃ المؤمنون (بخاری، الاذان: باب الجمع بین السورتین فی رکعۃ قبل ح ۷۷۴ تعلیقاً، مسلم، الصلوٰۃ: باب القراءۃ فی الصبح ح ۴۵۵)

3 سورۃ التکویر (مسلم، حوالہ سابق ح ۴۵۶)

4 سورہ قٓ (حوالہ سابق ح ۴۵۸)

۲۲: جمعہ کے دن فجر میں

پہلی رکعت میں سورۃ السجدۃ اور دوسری رکعت میں سورۃ الدہر

(بخاری، الجمعۃ: باب ما یقرأ فی صلوٰۃ الفجر یوم الجمعۃ ح ۸۹۱، مسلم، الجمعۃ: باب ما یقرأ فی یوم الجمعۃ ح ۸۷۹)

۲۳: ظہر و عصر میں

ظہر میں سورۃ اللیل اور سورۃ الاعلیٰ/ عصر میں ان کی مانند ۔ (مسلم، الصلوٰۃ: باب القراءۃ فی الصبح ح ۴۵۹-۴۶۰)

۲۴: مغرب میں

1 سورۃ الطّور (بخاری الاذان: باب الجہر فی المغرب ح ۷۶۵، مسلم، الصلوٰۃ: باب القراءۃ فی الصبح ح ۴۶۳)

2 سورۃ المرسلٰت (بخاری، الاذان: باب القراءۃ فی المغرب ح ۷۶۳، مسلم، حوالہ سابق ح ۴۶۲)

۲۵: عشاء میں

1 سورۃ التین (بخاری، الاذان: باب القراءۃ فی العشاء ح ۷٦۷، مسلم، الصلوٰۃ: باب القراءۃ فی العشاء ح ۴٦۴)

2 سورۃ الانشقاق (بخاری، حوالہ سابق ح ۷٦٦)

3 سورۃ الشمس (بخاری، الاذان: باب من شکا امامہ اذا طول ح ۷۰۵، مسلم، حوالہ سابق ح ۴٦۵)

4 سورۃ اللیل (ایضاً)

5 سورۃ الاعلیٰ (ایضاً)

6 سورۃ العلق (مسلم، حوالہ سابق)

۲٦: جمعہ میں

1 پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیۃ (مسلم، الجمعۃ، باب ما یقرأ فی صلوٰۃ الجمعۃ ح ۸۷۷)

2 پہلی رکعت میں سورۃ الجمعۃ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنافقون (مسلم، الجمعۃ، باب ما یقرأ فی صلوٰۃ الجمعۃ ح ۸۷۸)

۲۷: عیدین میں

1 پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیہ

2 پہلی رکعت میں سورۃ ق اور دوسری رکعت میں سورۃ القمر (مسلم، صلوٰۃ العیدین، باب ما یقرأ بہ فی صلوٰۃ العیدین ح ۸۹۱)

۲۸: فجر کی سنتوں میں

1 پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص

2 پہلی رکعت میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۳٦ اور دوسری رکعت میں سورہ آل عمران کی آیت نمبر ٦۴

(مسلم، صلوٰۃ المسافرین، باب استحباب رکعتی الفجر ح ۷۲٦، ۷۲۷)

۲۹: رکوع کی دعائیں

1 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ .

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔ (مسلم، صلوٰۃ المسافرین، باب استحباب تطویل القراءۃ فی صلوٰۃ اللیل ح ۷۷۲)

2 سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

اے اللہ! تیرے ہی لیے پاکی اور تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(مسلم، الصلوٰۃ: باب ما یقول فی الرکوع والسجود ح ۴۸۵)

3 سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ .

فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب، نہایت پاک ہے۔ (مسلم، حوالہ سابق ح ۴۸۷)

4 سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ .

اے ہمارے رب! تو پاک ہے، ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں، الٰہی ہمیں بخش دے۔

(بخاری، الاذان: باب الدعاء فی الرکوع ح ۷۹۴ مسلم، حوالہ سابق: ح ۴۸۴)

5 اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَ بِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ مُخِّيْ وَ عَظْمِيْ وَ عَصَبِيْ .

اے اللہ! تیرے لیے میں نے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا فرمان بردار ہوا، میرا کان، میری آنکھ، میرا مغز، میری ہڈی اور میرے پٹھے تیرے آگے عاجز بن گئے۔ (مسلم، صلوٰۃ المسافرین: باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل وقیامہ ح ۷۷۱)

۳۰: رکوع کے بعد

1 سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ. اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

(بخاری، الاذان: التکبیر اذا قام من السجود ح ۷۸۹، مسلم الصلوۃ: باب مایقول اذا رفع رأسہ من الرکوع ح ۴۷۶)

2 رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ (بخاری، حوالہ سابق)

3 رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ (بخاری، حوالہ سابق، مسلم، الصلوۃ: باب ائتمام الماموم بالامام ح ۴۱۱)

4 اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ (بخاری، الاذان: باب فضل اللّٰھم ربنا لک الحمد ح ۷۹۶، مسلم، حوالہ سابق ح ۴۱۴)

5 اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ (بخاری، الاذان: باب مایقول الامام ومن خلفہ ح ۷۹۵)

6 رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ .

اے ہمارے رب! تیرے ہی واسطے تعریف ہے، بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف۔

(بخاری، الاذان: باب ۱۲۶، ح ۷۹۹)

7 اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْءَ الْاَرْضِ وَ مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

اے ہمارے اللہ! تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے، آسمانوں اور زمین اور ہر اس چیز کے برابر جو تو چاہے۔

8 اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَ مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْوَسَخِ .

اے اللہ! تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے، آسمانوں اور زمین اور ہر اس چیز کے برابر جو تو چاہے۔ اے اللہ! مجھے برف، اولے اور ٹھنڈے پانی سے پاک کردے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے ایسا پاک کردے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔

9 رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْءَ الْاَرْضِ وَ مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ. اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَ كُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریف تیرے لئے ہے، آسمانوں اور زمین اور ہر اس چیز کے برابر جو تو چاہے۔ اور بندے نے جو تیری تعریف اور بزرگی بیان کی وہ تیرے لائق ہے۔ اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں۔ اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں اس چیز کو جو تو نے دی اور کوئی دینے والا نہیں اس چیز کو جو تو نے روک دی اور دولت مند کو دولت مندی تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

(تینوں روایتوں کے لئے دیکھئے مسلم، الصلوٰۃ: باب ما یقول اذا رفع رأسہ من الرکوع ح ۴۷۶۔۴۷۷)

۳۱: سجدے کی دعائیں

1 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی . پاک ہے میرا سب سے بلند و برتر رب۔ (دیکھئے نمبر ۲۹/۱)

2 سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ. (حوالہ اور اردو ترجمہ کے لیے دیکھئے نمبر ۲۹/۳)

3 سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (دیکھئے نمبر ۲۹/۳)

4 سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ . (دیکھئے نمبر ۲۹/۴)

5 اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ صَوَّرَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.

اے اللہ! تیرے لیے میں نے سجدہ کیا میں تجھ پر ایمان لایا، میں تیرا فرمان بردار ہوا، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا۔ اس کی اچھی صورت بنائی، اس کے کان اور آنکھ کو کھولا، بہترین تخلیق کرنے والا اللہ بڑا ہی بابرکت ہے۔ (دیکھئے نمبر ۳۹)

6 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَ جِلَّهٗ وَ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَ سِرَّهٗ .

اے اللہ! میرے چھوٹے بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔

(مسلم، الصلوٰۃ: باب ما یقال فی الرکوع والسجود ح ۴۸۳)

7 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْکَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِکَ .

اے اللہ! میں تیری رضا مندی کے ذریعے تیرے غصے سے، تیری عافیت کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری رحمت کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری تعریف کو شمار نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے

اپنی تعریف فرمائی ہے۔ (مسلم،حوالہ سابق ح ۴۸٦)

۳۲: تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

تمام قولی ، بدنی اور مالی عبادتیں صرف اللہ کے لیے خاص ہیں ۔ اے نبی آپ پر اللہ تعالی کی رحمت ، سلامتی اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(بخاری، الاذان: باب التشہد فی الآخرۃ ح ۸۳۱، مسلم، الصلوۃ: باب التشہد فی الصلوۃ ح ۴۰۲)

۳۳: نبی کریم ﷺ پر درود

1 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى[اِبْرَاهِيْمَ وَ]عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰى [اِبْرَاهِيْمَ وَ]عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

اے اللہ! رحمت فرما محمد ﷺ اور آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر، بے شک تو تعریف والا ہے اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت فرما محمد ﷺ اور آل محمد پر جس طرح تو نے برکت فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر، بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ (بخاری، احادیث الانبیاء: باب ۱۰ ح ۳۳۷۰۔ مسلم، الصلوۃ: باب الصلوۃ علی النبی ﷺ ح ۴۰۵ بریکٹ کے اندر والے الفاظ صحیح مسلم میں نہیں ہیں)

2 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد ﷺ ان کی بیویوں اور ان کی اولاد پر رحمت فرما جیسا کہ تو نے آلِ ابراہیم پر رحمت فرمائی اور محمد ﷺ ان کی بیویوں اور ان کی اولاد پر برکت فرما جیسا کہ تو نے آلِ ابراہیم پر برکت فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔

(بخاری، حوالہ سابق ۳۳٦۹، مسلم، حوالہ سابق ح ۴۰۷)

۳۴: درود کے بعد کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ[فِتْنَةِ] الْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور پناہ میں آتا ہوں

زندگی اور موت کے فتنہ سے۔اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔(بخاری، الاذان: باب الدعاء قبل السلام ح ۸۳۳، مسلم، المساجد: باب ما یستعاذ منہ فی الصلوۃ ح ۵۸۹۔ بریکٹ والا لفظ صحیح مسلم میں نہیں ہے)

2 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ .

اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے، موت وحیات کے فتنہ سے اور فتنہ مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (مسلم، حوالہ سابق ح ۵۸۸)

3 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَ ارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنے آپ پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا، پس اپنی جناب سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم کر، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(بخاری، الاذان: باب الدعاء قبل السلام ح ۸۳۴، مسلم، الذکر والدعاء: باب استحباب خفض الصوت بالذکر ح ۲۷۰۵)

4 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

اے اللہ! تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر (تمام) گناہ معاف فرما اور جو میں نے زیادتی کی اور وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (وہ بھی معاف فرما) تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (دیکھئے ص ۳۸)

5 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ .

☆ ایک صحابی کو یہ دعا سکھانے کے بعد نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "یہ کلمات تیرے لئے دنیا اور آخرت دونوں کو جمع کر دیں گے۔" (مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل التھلیل والتسبیح، ح ۲۶۹۷)

نماز کے بعد کے اذکار

۳۵: تکبیر بآواز بلند

1 اَللّٰهُ اَکْبَرُ . (بخاری، الاذان باب الذکر بعد الصلوۃ ح ۸۴۱، ۸۴۲، مسلم، المساجد باب الذکر بعد الصلوۃ ح ۵۸۳)

1 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تین بار کہے! میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے بعد یہ پڑھے۔

3 اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ ، تَبَارَکْتَ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. اے اللہ! تو ہی السلام ہے تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے ذوالجلال والاکرام تو بڑا ہی بابرکت ہے۔

(مسلم،المساجد:باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ ح۵۹۱)

4 لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّمِنْکَ الْجَدُّ.

اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ! تیری عطا کو روکنے والا کوئی نہیں اور تیری روکی ہوئی چیز کوئی عطا کرنے والا نہیں اور دولت مند کو (اس کی) دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

(بخاری، الاذان: باب الذکر بعد الصلوٰۃ ح۸۴۴، مسلم، حوالہ سابق ح۵۹۳)

5 لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكَرِهَ الْكَافِرُوْنَ .

اللہ کے سوا کوئی (برحق) معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ گناہوں سے رکنا اور عبادت پر قدرت پانا صرف اللہ کی توفیق سے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، ہر نعمت کا مالک وہی ہے اور سارا فضل اس کی ملکیت ہے، اسی کے لیے اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود (حقیقی) نہیں۔ ہم صرف اسی کی خالص عبادت کرتے ہیں۔ اگرچہ کافر بُرا منائیں۔ (مسلم، حوالہ سابق ح۵۹۴)

6 اَللّٰهُـمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ .

اے اللہ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ میں رذیل عمر (زیادہ بڑھاپے) کی طرف پھیر دیا جاؤں اور میں دنیاوی فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(بخاری، الدعوات: باب الاستعاذۃ من ارذل العمر ح۶۳۷۴)

7 سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳بار ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳بار اور ایک بار یہ پڑھیں لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (ترجمہ کئی بار گزر چکا) یہ اذکار پڑھنے والے کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(مسلم، المساجد: باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ ح۵۹۷)

8 سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳بار، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ۳۳بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴بار

(بخاری، الاذان: باب الذکر بعد الصلوۃ ح ۸۴۳، مسلم، حوالہ سابق ح ۵۹۵ اس میں اللہ اکبر بھی ۳۴ مرتبہ ہے)

9 سُبْحَانَ اللّٰہِ ۱۰ مرتبہ، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ۱۰ مرتبہ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ بھی ۱۰ مرتبہ

(بخاری، الدعوات: باب الدعاء بعد الصلوۃ ح ۶۳۲۹)

0 رَبِّ قِنِي عَذَابَکَ يَوْمَ تَبْعَثُ (اَوْ تَجْمَعُ) عِبَادَکَ .

اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے (جمع کرے) گا۔

(مسلم، صلوۃ المسافرین: باب استحباب یمین الامام ح ۷۰۹)